© rasailojaraid.com

بمبئی کے بنگلہ کی از سر نو تعمیر کئی لاکھ روپے کے خرچے سے کرائی تھی اس کتاب کا ایک اقتباس سننے کے لائق ہے۔ فاضل مصنف لکھتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ جناح پاکستان نہیں چاہتے تھے۔ ۱۹۴۶ء تک وہ متحدہ ہندوستان کے لئے کام کرنے پر تیار تھے۔ میرے خیال میں وہ پاکستان کا مطالبہ پیش کر کے مسلمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ حقوق و مراعات حاصل کرنا چاہتے تھے۔ وہ اگر اس نتیجہ پر پہنچے تھے کہ کانگریسی لیڈران سے سمجھوتہ کرنا نہیں چاہتے تھے تو وہ اس میں حق بجانب تھے۔ جب کبھی کانگریسی رہنماؤں نے یہ دیکھا کہ برطانیہ سمجھوتہ پر آمادہ ہو رہا ہے تو ان کے ذہن جناح کو نظر انداز کر دینے کا خیال فوراً آجاتا تھا۔ کانگریسی لیڈروں کا کہنا تھا کہ ہندو مسلمان مسئلے کو کانگرس جناح اور مسلم لیگ نہیں بلکہ صرف کانگریس اور برطانیہ حل کر سکیں گے۔" (ص ۱۲۲)

جناب سید شہاب الدین صاحب، دسنوی نے فاضل مصنف کی اجازت سے مذکورہ بالا دونوں کتابوں کے اہم حصہ کو مرتب کر کے اردو میں اس کا ترجمہ کر دیا ہے۔ ترجمہ کی زبان اس درجہ شگفتہ برجستہ اور رواں ہے کہ ترجمہ پر اصل کتاب کا گمان گذرتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے میں وہی لطف آتا بھی ہے۔ آخر میں اشخاص و افراد کے اسماء کا اشاریہ بھی ہے۔ کتاب اس لائق ہے کہ ہر اردو خواں اس کا مطالعہ کرے۔

تلمیحات و اشارات اقبال از جناب ڈاکٹر اکبر حسین صاحب قریشی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۴۴۳ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد ۵۰/۱۲ پتہ:۔ انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ

علامہ اقبال مرحوم کا پورا کلام تلمیحات و اشارات سے بھرا ہوا ہے۔ اور وہ بھی کسی ایک خاص علم و فن کی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے ہر علم و فن اور مذہب و مسلک کی اور یہ ظاہر ہے کہ ان تلمیحات و اشارات کو سمجھے بغیر کلام سے نہ استفادہ کیا جا سکتا ہے اور نہ اس میں لطف آتا ہے اس بنا پر

© rasailojaraid.com